بائبل اور دیگر مستند حوالوں سے ثابت کیا گیا ہے کہ یہود کا دعویٰ صحیح نہیں ہے۔ یہ کتاب اصلاً چند سال قبل انگریزی میں شائع ہوئی تھی، اسے علمی حلقوں میں پسندیدگی کی نظر سے دیکھا گیا۔ چنانچہ اب اس کا اردو ترجمہ شائع کیا گیا ہے، جو مصنف کے صاحب زادے احسان الرحمٰن غوری اور جناب عثمان سبحان غوری کی کوششوں کا نتیجہ ہے اور مصنف نے بھی اس پر نظر ثانی کی ہے۔ یہ ترجمہ بھی اصل کی طرح معیاری اور مفید ہے۔ اس کے جملہ مباحث وہی ہیں جو اصل انگریزی کتاب میں تھے، البتہ ایک ضمیمہ جو 'متن بائبل میں تحریف کی چند صورتیں' کے عنوان سے تھا، اسے اردو ایڈیشن میں شامل نہیں کیا گیا ہے۔ غالباً مصنف اس کو الگ کتاب کی صورت میں شائع کرنا چاہتے ہیں۔ اس کے بجائے 'یروشلم کی مختصر تاریخ' کے عنوان سے ایک ضمیمے کا اضافہ کر دیا گیا ہے۔

یہ کتاب اپنے موضوع پر کافی وشافی ہے اور یہود کی مغالطہ آمیزیوں کو بہت اچھی طرح طشت از بام کرتی ہے۔ اس اہم علمی خدمت پر مصنف اور مترجمین مبارک باد کے مستحق ہیں۔ (اس کتاب کے انگریزی ایڈیشن پر تحقیقات اسلامی (جولائی-ستمبر ۲۰۰۵ء) میں تبصرہ شائع ہوا تھا۔) (محمد جرجیس کریمی)

حدیث اور اس کے اصول وضوابط — مولانا عبدالخالق ندوی

ناشر: حاجی فیصل رحمٰن صدیقی، بینک کالونی، سول لائن، رام پور (یوپی)، ۲۰۱۰ء، ص: ۲۶۴، قیمت -/۱۲۰ روپے

شریعت اسلامیہ کا دوسرا بنیادی ماخذ حدیث ہے۔ رسول اللہ ﷺ کی حیات میں لوگ براہ راست آپؐ سے استفادہ کرتے تھے، مگر آپؐ کے انتقال کے بعد آپؐ کے اقوال و افعال اور تقاریر (جنھیں احادیث کہا جاتا ہے) دو طریقوں سے امت میں منتقل ہوئیں۔ اولین مرحلے میں ان کا بڑا ذخیرہ زبانی روایت کے ذریعہ منتقل ہوا، پھر کتب میں ان کی تدوین ہوئی۔ احادیث روایت کرنے والے مختلف ذہنی سطح کے لوگ تھے۔ ان کے حافظہ اور فہم کے درجات متفاوت تھے۔ اس کے علاوہ زمان و مکان کے بُعد کی وجہ سے